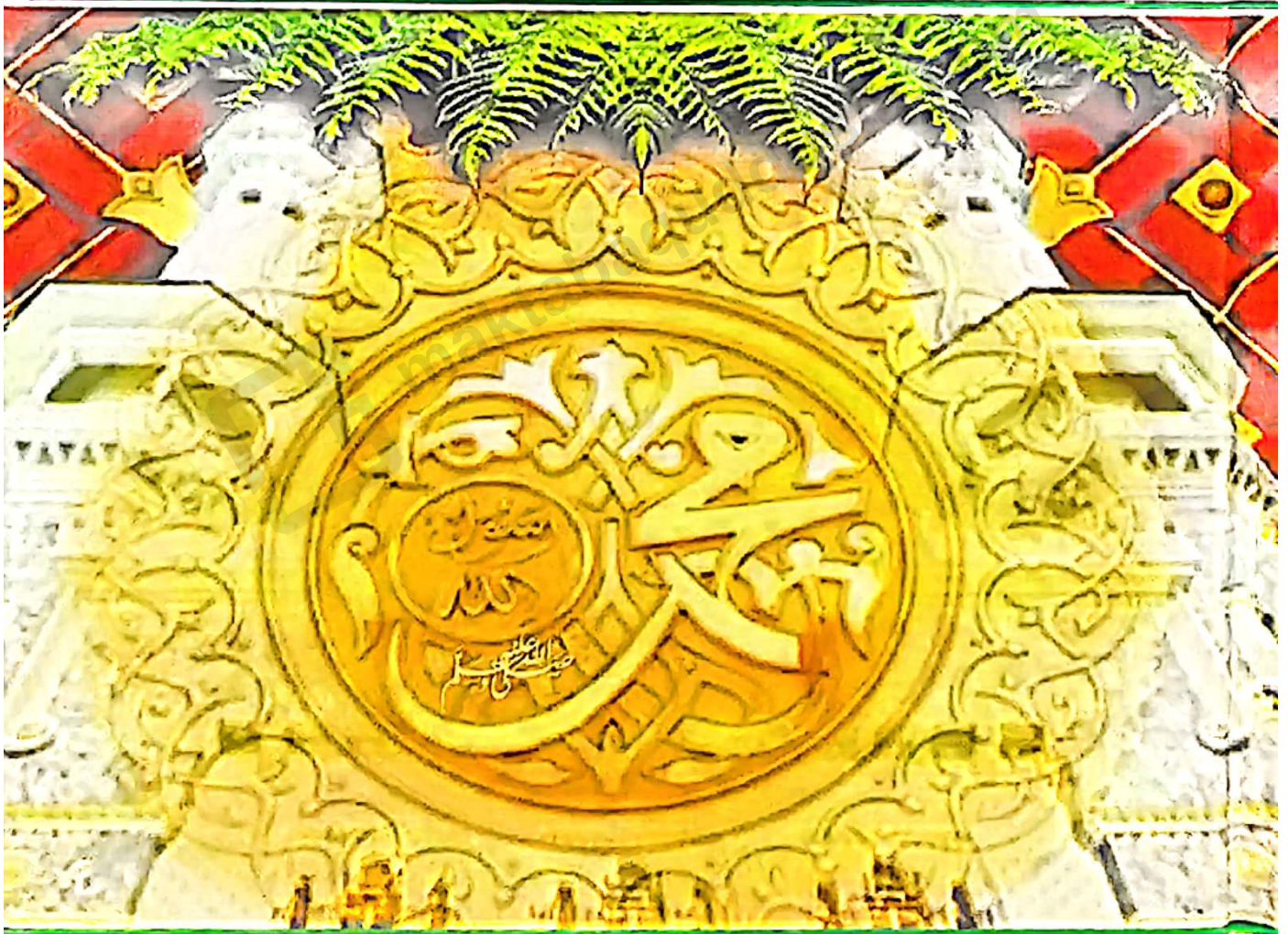


نبی کریم
بکثیت
والد



دار النور اسلام آباد

پروفیسر اکرم رضا اللہی

نَبِي كَرِيْم

بِحَيْثِيت

وَاللّٰهُ

پَرُوْفِيَسِرْ اَكْرُفَضْلَا لِهِي

دَايِرَةُ النُّوْلِ - اِسْلَامْ اَبَاد

فہرست مضامین

پیش لفظ

- ۱۷ تمہید
- ۱۸ کتاب کی تیاری میں پیش نظر باتیں
- ۱۹ کتاب کا خاکہ
- ۱۹ شکر و دعا

(۱)

اولاد اور نواسوں کی ملاقات کے لیے تشریف لے جانا

ا: واپسی سفر پر عموماً سب سے پہلے بیٹی کے ہاں جانا:

۲۱ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما

۲۱ شرح حدیث:

۲۲ شیخ سہارنپوری کا قول

ب: صاحبزادے کی ملاقات کے لیے تشریف لے جانا:

۲۲ حدیث انس رضی اللہ عنہ

۲۳ امام ابن حبان کا اس پر تحریر کردہ عنوان

۲۳ امام نووی کا اس پر تحریر کردہ عنوان

ج: نواسے کی ملاقات کے لیے تشریف لے جانا:

۳۵ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما

شرح حدیث:

۳۵ علامہ زبیری کا قول

۳۵ حافظ ابن حجر کا قول

(۴)

اولاد کے لیے دعائیں

۱: سہاگ رات بیٹی، ان کے شوہر اور نسل کے لیے دعائیں:

دو حدیثیں:

۳۶ ۱: حدیث بریدہ رضی اللہ عنہ

۳۶ روایت ابن سعد رضی اللہ عنہ

۳۶ روایت ابن السنی

۳۷ روایت البزار

۳۷ ۲: حدیث اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا

۴۰ دونوں حدیثوں سے معلوم ہونے والی چھ باتیں

ب: بیٹی، داماد اور نواسوں سے گندگی کی دوری اور خوب پاکیزگی کی دعا:

۴۱ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا

۴۲ تنبیہ

سیاقِ آیت کی دلالت:

۴۳ شیخ الحدیث محمد عبدہ الفلاح کا بیان

ج: حسن رضی اللہ عنہ کے لیے اللہ تعالیٰ کا محبوب بننے کی دعا:

۴۳ I: حدیث براء رضی اللہ عنہ

۵۲ حدیث شریف سے مستفاد پانچ باتیں ج: نواسے رضی اللہ عنہ کو دعائے قنوت سکھانا:

۵۳ حدیث حسن رضی اللہ عنہ د: نواسے کا نبی کریم ﷺ سے براہ راست دین کی باتیں سیکھنا:

۵۶ ۱: حدیث حسن رضی اللہ عنہ: دَعُ مَا يُرِيكَ

۵۶ ۲: حدیث حسن رضی اللہ عنہ: وَعَقَلْتُ مِنْهُ

(۶)

نواسوں کو کھلانا ہنسنا

۱: دونوں ہاتھ پھیلائے نواسے کو پکڑنے کی خاطر اس کے پیچھے جانا:

۵۷ حدیث یعلیٰ عامری رضی اللہ عنہ

ب: نواسوں کے لیے اپنی زبان مبارک کو باہر نکالنا:

۶۰ حدیث ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۶۱ امام ابن حبان کا اس پر تحریر کردہ عنوان

۶۱ حدیث شریف کے حوالے سے تین باتیں

ج: دورانِ سجدہ نواسوں کو پشت مبارک پر سوار ہونے دینا:

۱: حسن رضی اللہ عنہ کا گردن اور پشت مبارک پر کود کر چڑھ جانا:

۶۲ حدیث ابی بکرہ رضی اللہ عنہ

۲: دونوں نواسوں کا پشت مبارک پر کود کر چڑھنا:

۶۳ حدیث ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۶۵ حدیث شریف سے مستفاد تین باتیں

۳: نواسے رضی اللہ عنہ کو طویل وقت پشت مبارک پر سوار رہنے دینا:

تنبیہ:

آنحضرت ﷺ کا ردِ عمل معلوم ہونے پر علی رضی اللہ عنہ کا طرزِ عمل ۸۱

(۸)

نواسوں کے معاملات سے گہری دلچسپی

ا: حسن رضی اللہ عنہ کے کان میں اذان دینا:

۸۳ حدیثِ ابی رافع رضی اللہ عنہ

ب: نواسوں کی طرف سے عقیقہ کرنا اور ان کا نام رکھنا:

۸۴ ا: حدیثِ ابن عباس رضی اللہ عنہما

۸۴ ۲: حدیثِ عائشہ رضی اللہ عنہا

۸۵ ۳: حدیثِ علی رضی اللہ عنہ

ج: بیٹی کو نواسے کا سر مونڈھنے اور صدقہ کرنے کا حکم:

۸۷ حدیثِ ابی رافع رضی اللہ عنہ

د: نواسوں کے رونے پر بے قراری اور ان کی پیاس بجھانے کی کوشش:

۸۸ حدیثِ ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

(۹)

بیٹی اور داماد کی ضرورت پر فقیر طلبہ کی ضرورت کو ترجیح دینا

۹۰ حدیثِ علی رضی اللہ عنہ

۹۴ حدیثِ شریف میں موجود کچھ اور فوائد

(۱۰)

بیٹی اور داماد کو نماز تہجد کی ترغیب

۹۵ حدیثِ علی رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پیش لفظ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ. وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ. وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارَكَ وَبَارَكَ وَسَلَّم.

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾ ①

﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾ ②

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا. يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَ يُغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾ ③

اما بعد!

والدین کی ایک بڑی تعداد اس بات کے جاننے کی شدید خواہش رکھتی ہے، کہ اولاد کے ساتھ تعلق اور معاملہ کی بہترین صورت کیا ہے۔ اس کائنات میں انسانی زندگی کے ہر شعبہ کے لیے بہترین نمونہ ہمارے نبی کریم ﷺ ہیں۔ خود اللہ رب العزت

① سورة آل عمران / الآية ۱۰۲. ② سورة النساء / الآية الأولى. ③ سورة الأحزاب / الآيتان ۷۰-۷۱.

۵: آنحضرت ﷺ کی [بحیثیت والد] سیرت کے کسی بھی پہلو کے بارے میں شواہد تحریر کرتے وقت ان سے معلوم والے دیگر پہلوؤں کے متعلق بھی فوائد کا اختصار سے ذکر کیا گیا ہے۔

۶: اس موضوع کا احاطہ کرنے کا نہ تو دعویٰ ہے اور نہ ہی حق، البتہ اس سلسلے میں ایک ٹوٹی پھوٹی کوشش پیش کرنے کی سعادت کے حصول کی رب تعالیٰ کے حضور عاجزانہ التجا ہے۔

۷: کتاب کے آخر میں مصادر و مراجع کے متعلق تفصیلی معلومات درج کر دی گئی ہیں۔

کتاب کا خاکہ:

پیش لفظ

اصل کتاب:

اس میں نبی کریم ﷺ کی بحیثیت والد سیرت طیبہ کے متعلق سترہ باتیں عرض کی گئی ہیں۔ ہر بات کے متعلق ایک مستقل عنوان کے تحت ثابت شدہ شواہد کے ساتھ گفتگو کی کوشش کی گئی ہے۔

خاتمہ:

اس میں خلاصہ کتاب اور اپیل درج کی گئی ہے۔

شکرو دعا:

میں رب ذوالجلال والا کرام کا شکر ادا کرنے سے قاصر ہوں، کہ انہوں نے اس موضوع پر کام کرنے کی توفیق عطا فرما کر نبی کریم ﷺ کی سیرت طیبہ کی صحبت میں کچھ وقت گزارنے کی سعادت نصیب فرمائی۔ فَلَهُ الْحَمْدُ حَتَّى يَرْضَى۔ اب انہی سے عاجزانہ التماس ہے، کہ موت آنے تک اپنی رحمت بے پایاں سے ایسے مواقع نصیب فرماتے رہیں اور روز قیامت اپنے خلیل و حبیب ﷺ کی ہر

(۱)

اولاد اور نواسوں کی ملاقات کے لیے تشریف لے جانا

نبی کریم ﷺ کی سیرت طیبہ سے یہ بات ثابت ہے، کہ آنحضرت ﷺ اپنی اولاد اور نواسوں کی ملاقات کی غرض سے جانے کا اہتمام فرماتے۔ اس بارے میں تین مثالیں ذیل میں ملاحظہ فرمائیے۔

۱: واپسی سفر پر عموماً سب سے پہلے بیٹی کے ہاں جانا:
امام ابو داؤد نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے روایت نقل کی ہے، کہ:

”أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَتَى فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، فَوَجَدَ عَلَى بَابِهَا سِتْرًا فَلَمْ يَدْخُلْ. قَالَ: ”وَقَلَّ مَا كَانَ يَدْخُلُ إِلَّا بَدَأَ بِهَا.“
الحديث ❶

”بے شک رسول اللہ ﷺ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لائے، ان کے دروازے پر ایک پردہ دیکھا، تو داخل نہ ہوئے۔“
انہوں [یعنی ابن عمر رضی اللہ عنہما] نے بیان کیا: ”اور آنحضرت ﷺ تشریف لاتے، تو ابتداء عام طور پر ان کے ہاں جانے سے ہی فرماتے تھے۔“
شیخ سہارنپوری حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں:

❶ سنن أبي داود، كتاب اللباس، باب في اتخاذ الستور، جزء من رقم الحديث ٤١٤٣، ١٣٧/١١. شيخ الباني نے اسے [صحیح] قرار دیا ہے۔ (ملاحظہ ہو: صحیح سنن أبي داود ٧٨١/٢).